سوال

(338) دعا سے بے اعتنائی نہیں کرنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم بارش کی دعا نہ بھی کرو، تو بارش نازل ہوجائے گی، اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں یہ کہتا ہوں کہ اس بات کے کہنے والے کے بارے میں مجھے بہت زیادہ خطرہ محسوس ہوتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَقالَ رَ‌بُّكُمُ ادعونى أَستَجِب لَكُم   ٦٠ ... سورة الغافر

''اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔''

اللہ سبحانہ وتعالیٰ حکیم ہے اسی حکمت ومصلحت کے پیش نظر کبھی کبھار وہ بارش کو موخر کر دیتا ہے تاکہ لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے کس قدر شدید محتاج ہیں اوران کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوااور کوئی ملجأاور ماویٰ نہیں ۔ ان ناگفتہ بہ حالات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کی دعا کو بارش کے نازل ہونے کا سبب بنا دیتا ہے اور اگر لوگوں کی دعا کے باوجود بارش نہ ہو تو اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی نہ کوئی حکمت ومصلحت پنہا ں ہوتی ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ زیادہ علم والا، زیادہ حکمت والا اوراپنے بندوں پر اس قدررحم فرمانے والا ہے کہ وہ بندے خود بھی اپنے اوپر اس طرح رحم نہیں کر سکتے جس طرح اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کو رحمت سے نوازتا رہتا ہے ۔ بسا اوقات انسان بہت دعا کرتا ہے مگروہ قبول نہیں ہوتی، پھر دعا کرتا ہے اوروہ قبول نہیں ہوتی اس کے بعدوہ پھر دعا کرتا ہے اوروہ قبول نہیں ہوتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«يُستَجابُ لِأَحَدِكُم ما لَم يَعجَل يَقولُ دَعَوتُ فَلَم يُستَجَب لِى» (صحيح البخاري، الدعوات، باب يستجاب للعبد مالم يعجل، ح: ٦٣٤٠)

''تم میں سے ایک شخص کی دعا کو قبول کیا جاتا ہے، جب تک وہ جلدی نہ کرے (جلدی کا مفہوم یہ ہے) کہ وہ کہے کہ میں نے دعا تو کی تھی مگر میری دعا قبول نہیں ہوئی۔''

اس صورت میں وہ اکتا کر دعا ہی کو ترک کر دیتا ہے ۔ والعیاذ باللہ! حالانکہ انسان جب دعا کرتا ہے تو اسے ایک ایک لفظ کا اجر وثواب ملتا ہے کیونکہ دعا کرنا تو عبادت ہے، لہٰذا دعا کرنے والا ہر حال میں فائدے میں ہے بلکہ حدیث میں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے دعا کی، اسے تین باتوں میں سے ایک ضرور حاصل ہوجاتی ہے :

(۱) یا تو اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے یا

(۲) اس سے کوئی بہت بڑی مصیبت دور کر دی جاتی ہے یا

(۳) اسے قیامت کے دن کے لیے ذخیرہ کر لیا جائے گا۔ جامع الترمذی، الدعوات، باب فی انتظار الفرج وغیر ذالک، حدیث: ۳۵۷۳۔

میں اپنے اس بھائی کو جس نے یہ الفاظ لکھے ہیں کہ اگر تم بارش کی دعا نہ بھی کرو تو بارش نازل ہو جائے گی، یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے (اور) دعاء کرنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی صریح خلاف ورزی ہے اور اللہ سے دشمنی اور مخالفت مول لینی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ330

محدث فتویٰ